

حرمین شریفین کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا!

وزیراعظم شہباز شریف نے مکہ مکرمہ پر بزدلانہ اور گھناؤنے ڈرون حملے کی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب کی خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کے ساتھ ساتھ حرمین شریفین کے تحفظ کیلئے پوری قوم مملکت کے شانہ بشان کھڑی ہے۔ اس ناقابل معافی اقدام پر محسوس کیے جانے والے غم اور دکھ کی شدت کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا جبکہ پاک فوج کے ترجمان بھیغینٹ جزل احمد شریف چوہدری کا کہنا ہے کہ مکہ دفاعی اتحاد جارحانہ نہیں بلکہ دفاعی نوعیت کا ہے، دفاعی وعدوں سے متعلق آپریشن تفصیلات کبھی عوامی سطح پر نہیں بتائی جائیں، مسفرقی معاہدے کے کسی فریقی پر حملے کا رد عمل کیا ہوگا، تینوں ممالک لانچر حملے بنا کر عملدرآمد کریں گے۔ نائب وزیراعظم اوروزیر خارجہ اسحاق ڈار نے بھی مکہ رکن کی طرف ڈرون حملے کی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان بھی کمر شکن کی طرف ڈرون حملے کی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہوئے ہے جبکہ وزیر دفاع خواجہ آصف نے گھناؤنے حملے کی کوشش کی شدید مذمت بھی خطروہ ہے جبکہ وزیر دفاع خواجہ آصف نے گھناؤنے حملے کی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہوئے ہے کہا کہ کبھی سعودی عرب پر نہیں بلکہ اسلام کے دل اور دنیا بھر کے مسلمانوں کے جذبات پر حملہ تھا، رسول اکرم حضرت محمد کی جگہ پر ایسا اورجنگ کے مرکز کو نشانہ بنانا بزدلانہ اور دہشت گردانہ اقدام ہے جو ہر سرکش کو بغور کرتا ہے، یہ حملہ کرانے والوں کے لئے ہمیشہ ایک سیاہ داغ بن کر رہے گا، پاکستان اپنے برادرملک سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے۔

مکہ مکرمہ کی سمت بزدلانہ اور گھناؤنے ڈرون حملے کی کوشش کے بعد پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت کی جانب سے شدید رد عمل اور مذمت کا جو اظہار سامنے آیا ہے وہ ہر ملک کوکے دل کی آواز ہے۔ حرمین شریفین کا تحفظ ہر مسلمان کا ایمان کا حصہ ہے اور اس میں دو اراء نہیں ہو سکتیں کہ مقدس مقامات کی حرمت پر کسی قسم کا سمجھوتہیں کیا جاسکتا ناموجود ہو سکندہ علاقائی صورت حال کا اگر باریک بینی سے جائزہ لیا جائے تو کئی اہم بات اور تضادات سامنے آتے ہیں جن پر تنقید کیلئے اور غیر جانبدارانہ تحقیق کی ضرورت ہے۔ ایک طرف مکہ رکن کی طرف ڈرون حملے کی نشان دہی ہو رہی ہے جبکہ دوسری طرف اس کارروائی کا الزام جس تنظیم پر عائد کیا جا رہا ہے۔۔ یعنی "انصار اللہ۔۔" اُس نے مکہ یا کسی بھی مقدس مقام نشانہ بنانے کی کبھی سے تردید کی ہے۔ اس سے یہ سوال جنم لیتا ہے کہ انہیں اس واقعے کے پیچھے کوئی تیری فوٹ تو کڑا نہیں؟

تاریخی اور نظریاتی پس منظر پر نظر ڈالنا اس گتھی کو سلجھانے کے لئے ضروری ہے۔ عموماً جسے میڈیا میں "حوثی" کہا جاتا ہے وہ محض اس تحریک کے بانی حسین بد الدین الوفئی (پیدائش 1959ء) سے نسبت کی وجہ سے ہے جبکہ اس تنظیم کا قاعدہ اور سنی نام انصار اللہ ہے۔ یمن میں "حوثی" ایک قبیلے کا نام ہے، شیعہ اس کی طرف سے "سعودی" کا نام آل سعود سے منسوب ہے۔ آج تمام سعودی شہری آل سعود خاندان کے افراد نہیں ہیں لیکن وہ سعودی کہلاتے ہیں۔ بالکل نہیں معاملہ یوں ہے کہ لاگو ہوتا ہے کیونکہ انصار اللہ کی رکنیت محض ایک قبیلے تک محدود نہیں ہے۔ یہ تنظیم 1990ء کی دہائی میں شمالی یمن میں ایک زیدی مذہبی احیائی تحریک کے طور پر ابھری، جو بعد میں سیاسی و عسکری تحریک میں تبدیل ہوئی یہاں تاریخ کا یہ دلچسپ اور دردناک تصادم سامنے آتا ہے کہ 1970-1962ء میں جب مصر کے صدر جمال عبدالناصر مصر نے یمن میں جمہوریہ قائم کر کے اپنے اثر و رسوخ کو بڑھانے کی کوشش کی تو سعودی عرب نے مزاحمت کرنے والوں کی بھر پور مدد کی تھی۔ آج انہی کی باقیات "سعودی عرب سے برسر پیکار ہیں۔ انصار اللہ کی جانب سے اسلام کے سعودی اہل تہذیب ترین شہروں مکہ مدینہ پر عموماً حملے کی مذہبی نظریاتی منطق سے نقل میں کھاتا۔ اس امکان کو رد نہیں کیا جاسکتا کہ مسلم دنیا کو آپس میں لڑانے اور اصل تنازعہ کو جسے بنانے کے لئے کوئی تیسری قوت یا اسرائیلی فاس فلگ آپریشن اس کے پیچھے ہو۔قرآن کریم کا واضح اور عالمگیر اصول ہے۔ "اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خیر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا، اگر وہ تمہیں ایسا نہ ہو کہ تم نادانی میں کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو، پھر اپنے آپ پر ایمان ہونا پڑے۔" (سورہ الحجرات: 6)

حرمین شریفین کی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکتا لیکن ایسی حساس صورت حال میں ذمہ داری اور سخت کا تقاضا ہے کہ سپیکرمل، آزادانہ اور قابل اعتبار حقیقتات کی جائیں تاکہ اصل حقائق سامنے آسکیں۔ غیر مصدقہ دعوؤں کو پہلے سے ہی شدہ مسلم دنیا میں مزید انتشار اور فساد پھیلانے کا ذریعہ نہیں بننے دینا چاہئے۔ اس سے اسرائیلی مفادات کو تقویت پہنچنے کا شہ بدخشا ہے۔

بلیئر کا نکتہ غور نے روہانی آرٹ پرنٹنگ پریس E/35چٹائی پلازہ فضل تن روڈ بلیواریا

اسلام آباد سے چھوٹا کرکینڈنگ روالعرش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی ٹی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سائنڈنگ روالعرش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی ٹی اسلام آباد

آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایویجیرا انڈیا اسلام آباد

تاریخ کیا بتاتی ہے؟

جب معاہدہ طہطاہر پہلیسا پہنچا تو ان کے دفتر میں انگلیٹر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک شخص کے بارے میں سب سے پہلے پوچھا گیا کہ وہ کون ہے؟ یہ سن کر آپ کو چلا کہ وہ اپنی سال کو لایا، دینا چاہتے ہیں کہ آپ کو بہت رنج ہوا آپ نے اس شخص کو بلایا یا پر سن کر بے حد تباہ ہو گیا کہ وہ ایسا ہی کرتا ہے امیرالمومنین نے حکم دیا کہ پانی سے ہماری ہوتی دھک لائی جائے پھر وہ محک اس کے پیٹھ پر خوب کس کر بندھوا دی گئی آپ نے حکم دیا تھا کہ ہمارے بڑے سے لگے ہمارے ممولات سے اس محک کے ساتھ اور کرنا نہیں اٹھنا بیٹھنا، چنانچہ ہر گناہ کا پتہ نہ ہو سنا چا کتا بھی ایسی ہی کرنا ہوگا۔ ایک دن میں نہ کرنا تو وہ ہمیں عاجز آ گیا وہ روتا ہوا تھا جوڑنا حاضر ہوا اور وہاں دینے لگا کہ اس کو معاف کر دیا جائے وہ آئندہ ایسی حرکت نہیں کرے گا۔

امیرالمومنین نے پانی اڑھا کر دیا مگر محک بدمذکور اس کے پیٹھ پر بندھی رہنے دی لیکن اس کی زندگی عذاب بن گئی تھی اس نے اپنی سال کے بعد محکوں نے بھی ہمدستان کی طرف

روح کرنے کی بہت نہیں کی۔ یہ جب سے کہا اس وقت محکوں سے زیادہ دشمنی کوئی نہیں تھا۔ انہوں نے پورے ایشیا کو تباہ کر دیا تھا۔ لیکن جب وہ ہمدستان آئے تو انہیں علاء الدین غلی نے اور اس کے ہمدستان پر نظر کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ مکاتیر تھے جو ساری زندگی محکوں سے لڑتے رہے۔ اگر وہ محکوں کو نہ بچاتے تو اس جنگ کی تاریخ اور جغرافیہ مختلف ہوتا۔

اس سال پہلے بیسویں صدی کا مشہور مورخ ٹائٹل پی پاکستان کے دورے پر آیا ہوا تھا۔ یہ تاریخ کے بارے میں کوئی کینیا تھا مگر سب کے اتفاق پر پاکستان کی کامیاب موصفت اور ساری ملامت ڈائی لے کر آگے بڑھے اور آٹو گریف کے درخواست دی۔ ٹائٹل نے یہ حکم دیا، دیکھ کر، نظریں اٹھیں اور بیورو کریٹ کی طرف دیکھ کر شکایت مومل ہوئی تو یاد رکھنا تھے نشان حرمت دیا جائے وہ کسی سخت نام (تاجی و اوقات سے مستعار)

کہا جاتا ہے جب طہطاہر کے صدر معاہدہ تہجر برطانیہ کے دورے پر گئے تھے اچھی طرح متاعی اخبار میں اس کا مزاحیہ کارٹون چھپ گیا۔ جب ان کی سرکاری طور پر وزیراعظم برطانیہ سے ملاقات ہوتی تو سب سے پہلے معاہدہ تہجر کے کارٹون کھیل کر رکھ کر پوچھا: "آپ آپ کے ملک میں میں مہمان کے احترام کا یہی طریقہ ہے؟" وزیراعظم برطانیہ نے کہا ایک عجیب سے لہجے میں کہا جواب برطانیہ میں کیا آواز ہے۔

معاہدہ تہجر نے جواب دیا: عجیب ہے جب تم میڈیا کی آزادی اور دوسروں کی دل آزادی میں تنبیہ کیلو گے تو پھر ہماری ملاقات ہوگی۔ انہوں نے پاؤں تلخ کر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا اور ملاقات ختم کر کے پرائمرش آفس سے باہر آ گئے۔ وہیں سے انہوں نے طہطاہر اپنے آفس فون کے ذریعہ: "چنگیز آباد آئیے، میں نے اپنے دوستوں سے جو عداوت کی کہ ان کے فون دابن کھینچے سے پہلے تمام برطانوی باشندوں کے طہطاہر میں موجود کاروبار رہا رہ کر ان کے بیٹیاں کا ڈسٹرکٹر کر دینے جائیں اور اگر ہڑتوں 24 گھنٹے کے اندر اندر طہطاہر بدر کر دیا جائے۔ حکم پوری عمل ہوا۔

سپینل آفریدی نے پنجاب کو "بڑی" لے لیا

سیاست میں تو جب حاصل کرنے سے شوق کو اگر کسی منظر سے تعبیر کرنا، بہت عجیب پختونخوا کے ذریعہ حاصل کی جائیں، لیکن پنجاب کا عام شہری اس کیل کو ابھی طرح سمجھتا ہے، وہ جانتا ہے کہ جب سیاست دان اپنے علاقے کا کارکردگی کا رڈ دکھانے میں ناکام ہو جاتے ہیں تو وہ اکثر "مظلومت کے کار" کا سہارا لیتے ہیں۔

پنجاب کے انتظامی اور سیاسی حلقوں نے سپینل آفریدی اور ان کے نظریوں کے ساتھ بالکل سبب سلوک کیا۔ پنجاب کی اذیتا ہے کوئی انمازہ قہار کہ اس وفد کی آمد کا مقصد کوئی مثبت تعمیری گفتگو نہیں بلکہ صرف ہنگامہ آرائی اور انتظامی مشینری کو مختل کرنا ہے۔ چنانچہ پورے دورے کے دوران ہر جتنی اور حساس ادارے اور مقام کو ای طرح محفوظ رکھا گیا جیسے کسی قہار سے کہ کا کتنی سامان بنایا جاتا ہے۔ سب سے دلچسپ پہلو اس تمام سیاسی تہیز پر پنجاب کے عوام کا رد عمل تھا۔ سپینل آفریدی اور ان کی ٹیم نے سوجا تھا کہ وہ لاہور کی سڑکوں پر گلیوں سے تو عوام کا ایک سمندر ان کے استقبال کیلئے اڑا گئے گا، لیکن پنجاب کے عوام نے انہیں بالکل ای طرح نظر انداز کر دیا جس طرح وہ اس سے قبل ہلاک پختونروائی کو کر چکے تھے۔

ہلاک ہونے لگی کی سال پنجاب میں ڈیرے ڈالے، رنجیوں کے ذریعہ پنجاب کے دل میں جگہ بننے کی بھر پور کوششیں میں اور جیلے بیدار کرنے کے دلا سے دیے مگر پنجاب نے ان کے ہر نعرے کو سکر کا نظر انداز کر دیا۔ یہی حشر اس بار

اس نیکے کام کو بدلیں

اگر سیاسی معاملات کے حوالے سے کسی صوبے کی اذیتا میاں کے ردا سے کوشش کوئی کرنی ہے تو اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اسے پاکستان کو تسلیم کرنے کی سازش کھدی جائے۔ اول تو مجھے یہ سمجھ نہیں آتی کہ پنجاب حکومت چند سو یا چند ہزار لوگوں کے حق میں ہیں، یہ سختی خود وہ ہوجاتی ہے۔ کسی صوبے کی ذریعہ ملاقات کے دہائیوں پہلے ویڈیو شکر کرنا پڑتی ہیں کہ عجیب پختونخوا کے ذریعہ لائی گئی ہے، یہ کوششیں ہرگز نہیں لگے۔ ہمدنے میں اور دوسرا یں میں سمندر، اس سمجھی کو کوکر نہ دے گا، یہ زنی حقیقت موجود ہے، جس کے منتخب صوبائی ارکان کی پنجاب اسکیں میں موجود ہے، وہ اگر چند ہزار لوگ باہر سے لائی گئے ہوں ساری طرزم ہو گیا ہے۔ اس معنوی سوچ سے باہر آنے کی ضرورت ہے۔ سب کو یہ پتہ ہے کہ ان وقت کہاں کھڑا ہے۔ ایک ایسا ماحول بنانے کی کا ضرورت ہے کہ جس میں خواخواہ دوسرے کو اہیت ملا خروا ہوجائے۔

پھر عجیب پختونخوا کے ذریعہ سپینل آفریدی کو بھی اس بات کو شک کیا گمانے سے کرنا کرنا چاہیے۔ سپینل آفریدی نے اس بات کی ایک بڑی حقیقت ہے کہ ذریعہ لائی جیسا ہزار کتنی عہد یار کی صوبے کی بہت بڑی ذمہ داری بھی ہوتا ہے۔ اگر فرض کریں پنجاب میں ذریعہ لائی عجیب پختونخوا کو کچھ ہوجاتا ہے پختونخوا برطانوں آئے گا؟ پنجاب حکومت کو نہیں کہہ سکتی ذریعہ لائی عجیب پختونخوا کی سکونیتی لینے سے انکار کر دیا تھا۔ وہ لاگہ انکار کریں، ذمہ داری تو پھر بھی صوبے کی بنتی ہے۔ سپینل آفریدی جب لاہور میں پشپس والوں کو ہمدنے سے آگے دابن چلے جائے، مجھے آپ کی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ مجھے تو خیر ہی آپ سے ہے۔ میرے نزدیک یہ اس نظام کی حدود کو پار کرنے کے مزاد ہے، جس میں سارے اقدامات چل

آیا کہ اسی پنجاب ہے ان کے جذباتی نعروں کو مسز کردیا۔ جھوٹا رواجی خروٹا تو پنجاب نے ان کی پارٹی کو ایسا کنارے لگا کر دیا کیاں گزرتے کے بعد بھی شیڈر پارٹی میں ایسا وجود بحال کرنے کیلئے ترستے دکھائی دیتی ہے۔ بحرات کے چورہویں کے پنجاب کی سیاست میں دانیوں تک جوڑ توڑ کی سیاست کی، لیکن جب چورہویں پر دہائی نے محض اقتدار اور ذاتی مفادات کیلئے اپنی سیاسی سمت اور نظریات کی شعور نہیں تھی، یہ وہ پنجاب جو کسی ان کا ٹھہ کچھا جاتا تھا، وہاں وہ ایک غیر متعلقہ سیاسی کردار بن کر رہ گئے۔

عجیب پختونخوا کی قیادت، بالخصوص سپینل آفریدی اور ان کے سیاسی اتالیقوں کو یہ بات ابھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے کہ پنجاب کو "بڑی" لگنا ایسا سب سے بڑی سیاسی طاقت ہے۔ پنجاب کے عوام کا مزاج بے گناہ اور انہیں رام کرنا کو بچوں کا کھیل نہیں اور چان جوکوں میں اور بغیر حاصل ہونے والی جگہ نہیں ہے۔ پنجاب کی غامضی کو ان کی بے خبری نہ سمجھا جائے۔

پنجاب کا دور بہت خاموش ہوتا ہے تو وہ ٹاپ جذباتی فیصلوں کی جگہ بیکہ شعوری اور عمل پندانہ فیصلوں نے لی ہے۔ اگر سپینل آفریدی یا ان کے صوبائی اعضاء نے اور پھر دیکھتا ہے کہ عجیب پختونخوا میں شکرانی کا کیا معیار ہے اور وہاں کے عوام کو کیا "سیولیات دی گئی ہیں؟ جو یہ دیکھتا ہے کہ اپنے صوبے میں مسائل کا انبار لگا ہے اور وہاں کی قیادت دوسرے صوبوں میں جا کر صرف سیاسی شہید ہزاری کر رہی ہے، تو وہ دنیا کتنی فیصلہ نا دیتا ہے۔

وہاں آئے روز یہ گردان کی جاتی ہے کہ بھارت کو توڑنے کی سازش ہو رہی ہے۔ کیا اس بات کو فارمولہ بنایا جاسکتا ہے کہ چار گروہ اسلئے ہوکر اس دن امان کی صورت حال خراب کر دیں، وہاں ملک ٹوٹنے کے امکانات پیدا ہوجاتے ہیں۔ ایسے عناصر کو دیا بھر سرکونی کی جاتی ہے، تاکہ انہیں سر پر سوار کر لیا جائے۔ یہ ہمارے سیاسی نمائندوں کی کمزوری ہے کہ وہ سڑکوں پر آ کر جذباتی گردان آگے لگ چکے ہیں۔ ہر دو چار سال کا انبار لگا ہے اور ہر سیاسی قیادت فیصلہ نہیں لیں گے، سامنے کیوں نہیں آتی اور یہ واضح چان کیوں نہیں دیتی کہ شمشی ہر دہشت گرد گمانی کا کچھ نہیں لکھتے۔ اب یہ گھسا پٹا تک بند ہونا چاہیے کہ اونچی سانس لینے سے بھی پاکستان ٹوٹ جائے گا۔ پاکستان تباہ ہوا کہ اس کا کوئی بال نہیں کھینا۔

بات شروع ہوئی جس اس کھتے سے سیاسی اقدامات یا سیاسی معاملات کی وجہ سے ہم یہ کہاں کیوں شروع کر دیتے ہیں کہ ملک کو توڑنے کی سازش ہو رہی ہے۔ نئے صوبوں کی بات ہونے لگتے تو یہ رگ شروع ہوجاتا ہے کہ اس دور دہشت گرد گمانی کا کچھ نہیں لکھتے۔ پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے کہ بلوچستان میں حالات خراب ہیں۔ کیا حالات خراب ہوں گے تو اس کا مطلب صوبہ ملک سے سمجھد ہوجانے گا؟ کیا بھارت میں کسی صوبے کیلئے کیلئے کھانے کے کوئی دکھ ہیں۔ کیا پاکستان کی آجانی ہے کہ اسے توڑا جا رہا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر اس اضافہ تراتی کو بند نہونا چاہیے۔ ہاں درست ہے

